



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(348) صرف ڈرانے کی نیت سے طلاق کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
مجھے معلوم ہوا کہ میری بیوی آج اکیلی بازار گئی تھی میں نے اپنی بیوی کو بازار وغیرہ جانے سے منع کیا تھا اور کہا تھا کہ اگر تو اگلی بار گھر سے نکل کر بازار گئی تو تجھے طلاق - میری اس سے نیت محض اسے ڈرانا اور گھر سے نکلنے سے روکنا تھا تو کیا اسے دوبارہ بازار جانے کی وجہ سے طلاق واقع ہو گئی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
جب آپ کی نیت محض عورت کو ڈانٹنا یا ڈرانا ہو تو طلاق نہیں ہوتی۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)
حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 431

محدث فتویٰ